کیوں؟ صراطِ مستقیم کی جانب ہدایت کا تقاضا

آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی

آیت اللہ جعفر سبحانی مدظلہما العالی

سوال: اس امر کے باوجود کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بھی راہِ راست پر تھے اور مسلمانوں کو بھی سیدھے راستے پر چلنے کی ہدایت فرماتے تھے آپ نماز کے دوران یہ کیوں کہتے تھے ''اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ'' یعنی ہماری رہنمائی سیدھے راستے کی جانب فرما۔ کیا علمی اصطلاح کے مطابق یہ تحصیل حاصل نہیں ہے؟

جواب: جہانِ ہستی اپنے تمام مظاہر کے ساتھ۔۔۔ خواہ وہ مادی یا معنوی۔۔۔۔۔۔ زوال پذیر اور تغیر و تبدّل سے دوچار ہے۔ جس طرح ایک مظہر کی پیدائش علّت اور خاص شرائط کی بدولت تشکیل پاتی ہے اسی طرح اس کے وجود کے اجراء اور استمرار کے لئے بھی خاص شرائط اور انتظامات ضروری ہیں جو اسے استمرار اور بقا کا لباس پہنادیں اور اس کے زوال اور تباہی کی روک تھام کریں۔

براہِ راست ہدایت کا موضوع بھی اسی قانون کے تابع ہے۔ ہدایت خواہ فردی ہو یا معاشرے کی اس کی بقا اور استمرار کے لئے خاص احتیاط اور شرائط کی ضرورت ہے ورنہ یہ ممکن ہے کہ ایک یدایت یافتہ شخص بعد میں راہِ راست سے بھٹک جائے اور ہدایت کے بعد دوبارہ گمراہ ہوجائے۔

لہٰذا ایک فرد اور ایک جماعت خواہ موجودہ حالات میں ہدایت اور عقائد کی رو سے عالی اور ممتاز رتبہ کیوں نہ حاصل کرلے لیکن اس کا مستقبل مبہم ہوتا ہے۔ اسے چاہئے کہ موجودہ کیفیت سے استفادہ کرے اور بارگاہِ الٰہی میں پیش ہوکر خلوص دل سے دعا کرے کہ وہ اس نعمت کو جس کے زوال اور فنا کا شکار ہونے کا ہر لحظہ امکان ہے اس کے حق میں زندگی کے تمام ادوار میں برقرار رکھے۔

پس اگر ایک ہدایت یافتہ شخص کہتا ہے کہ بارِ الٰہا سیدھے راستے کی جانب ہماری رہنمائی فرما تو اس سے مراد یہ ہے کہ ہمیں اس راستے پر ''ثابت قدم'' رکھ اور اس نعمت کو ہمارے لئے دائمی بنادے۔

اسلام کے بزرگ مفسر علّامہ طبرسی مجمع البیان میں ایک مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں: اور ایسی تعبیرات کی مثالیں ہمارے درمیان بہت ہیں۔ جب آپ کو یہ احساس ہو کہ آپ کا عزیز مہمان آہستہ آہستہ غذا سے ہاتھ کھینچنا چاہتا ہے تو آپ فوراً اس سے کہتے ہیں: ''تناول فرمایئے'' جب کہ وہ آہستہ آہستہ کھانے میں مشغول ہوتا ہے۔ اس سے مراد ہوتی ہے کہ آپ اس کام کو جاری رکھیں۔

(مزید معلومات کے لئے آیت اللہ العظمٰی الخوئی کی تفسیر سورۃ الحمد، مطبوعہ جامعہ تعلیمات اسلامی صفحہ ۱۷۰ سے ۱۷۶ تک ملاحظہ فرمایئے۔) ☆☆☆